

تبصرہ

بلڈ پریشر کے مصنفین جناب شیخ محمود صاحب کی لکھی ہوئی کتاب کافی معلوماتی ہے۔ میڈیکل پروفیشن کے ذہن ہونے کے باوجود انہوں نے مسماری کی کتاب لکھی ہے۔ اسکے لیے میں انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔ کچھ عرصہ پہلے ڈیپالس کے مصنفین بھی انہوں نے کتاب لکھی تھی۔

بلڈ پریشر کے مصنفین ایک سوال یہ اٹھتا ہے کہ مریض کو معلوم کیسے ہو کہ اس کا بلڈ پریشر زیادہ ہے یا کم اس کا آسان جواب یہ ہے اگر بلڈ پریشر معمولی طور پر زیادہ ہے تو مریض کو اس کی وجہ سے کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ اگر ڈاکٹر سے روڈیشن چیک اپ کے دوران معلوم ہوتا ہے کہ بلڈ پریشر زیادہ ہے۔ بہت زیادہ ہونے پر جلد آنا یا الٹی جیسا لگنا، سر کا بھاری ہونا ہو سکتا ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے گردے، دل، دماغ، آنکھ، پائوٹر پڑھ جائے تو ان کے علامات ظاہر ہو سکتے ہیں۔ اس لیے اس مریض کی جانچ اور علاج بہت ضروری ہے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ جناب شیخ محمود صاحب آئندہ بھی دوسرے موضوعات پر قلم اٹھائیے۔

ڈاکٹر خالد احمد بھٹائی

ایم. بی. بی. ایس

ڈیپالس ہائے (اے پیالس) ڈی. او

میں مشکور ہوں ڈاکٹر خالد بھٹائی صاحب (ایم. بی. بی. ایس) کا جنہوں نے اپنی شدید مصروفیت کے باوجود وقت نکال کر باریک بینی سے اس کا مطالعہ کیا اور مشورے و نکات سے آگاہ کیا۔

شیخ محمود